[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.-** (1) This Act may be called the Criminal Law (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of section 489F, Act XLV of 1860.-** In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), for section 489F, the following shall be substituted, namely :-

"**489F.Dishonestly issuing a cheque.-** (1) Whoever dishonestly issues a cheque towards repayment of a loan or fulfilment of an obligation which is dishonoured on presentation, shall be punishable as under,-

(a) if the amount mentioned in the cheque is less than rupees one million, with imprisonment of either description for a term which may extend to three years, or with fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both; or

(b) if the amount mentioned in the cheque is more than rupees one million but less than rupees five million, with imprisonment of either description for a term which may extend to five years, or with fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both; or

(c) if the amount mentioned in the cheque is more than rupees five million but less than rupees ten million, with imprisonment of either description for a term which may extend to seven years, or with fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both; or

(d) if the amount mentioned in the cheque is more than rupees ten million with imprisonment of either description for a term which may extend to ten years, or with fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both, unless he can establish, for which the burden of proof shall rest on him, that he had made arrangements with his bank to ensure that the cheque would be honoured and that the bank was at fault in not honouring the cheque.".

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.-** In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, for section 489F, in column 1 and the entries relating thereto in columns 2 to 8, the following shall be substituted, namely:-

"489F.	Dishonestly issuing a cheque	Ditto	Ditto	Ditto	Ditto	(a) Imprisonment of either description upto 3 years, or fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both.	(a) Magistrate of the First Class
						(b) Imprisonment of either description upto 5 years, or fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both.	(b) Court of Session
						(c) Imprisonment of either description upto 7 years, or fine which shall not be less than double of the amount mentioned in the cheque, or with both.	(c) Court of Session
						(d) Imprisonment of either description upto 10 years, or fine which shall not be less than of double of the amount mentioned in the cheque, or with both.	(d) Court of Session.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Section 489F was added to eheque the menace of issuing cheques without making arrangements of funds for honouring such cheques by their bankers. However, deterrent effect of section 489F is losing its importance where the amount payable through cheques is in millions of rupees. Consequently, the punishment is neither proportionate to amount of cheque and even where there amounts in millions of rupees, makers of such cheques prefer to stay in prisons instead of showing any interest in repayment of their loans or other liabilities, etc., during business transactions. Thus, it is necessary to provide more effective punishments proportionate to amount of cheques so that section 489F should remain an effective measure to establish financial discipline and fulfillment of financial liabilities as the civil claims are not suitable remedy due to lengthy litigation process and lack of trust of people on system of dispensation of justice at least at subordinate judiciary level.

2. This Bill seeks to achieve the above-said objectives.

Sd/-

MR. SOHAIL SULTAN
MEMBER OF NATIONAL ASSEMBLY

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے:

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ**:۔ (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قانون (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۴۸۹و کی تبدیلی**:۔ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۴۸۹و میں، دفعہ ۴۸۹و کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''**۴۸۹و۔ بددیانتی پر مبنی جاری کردہ چیک**۔ (۱) جو کوئی کسی قرض کی بازادائیگی یا کسی ذمہ داری کی انجام دہی کے سلسلے میں بددیانتی پر مبنی کوئی چیک جاری کرتا ہے جسے پیش کرنے پر قبول نہیں کیا جاتا ہے تو وہ حسب ذیل سزا کا مستوجب ہوگا۔

(الف) اگر چیک میں ظاہر کردہ رقم دس لاکھ روپے سے کم ہے تو ایسی مدت کے لئے کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو تین سال تک ہوسکتی ہے یا مع جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہیں ہوگا یا دونوں؛ یا

(ب) اگر چیک میں ظاہر کردہ رقم دس لاکھ روپے سے زیادہ ہے لیکن پچاس لاکھ روپے سے کم ہے تو ایسی مدت کے لئے کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو پانچ سال تک ہوسکتی ہے یا مع جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہیں ہوگا یا دونوں؛ یا

(ج) اگر چیک میں ظاہر کردہ رقم پچاس لاکھ روپے سے زیادہ ہے لیکن دس ملین روپے سے کم ہے تو ایسی مدت کے لئے کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو سات سال تک ہوسکتی ہے یا مع جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہیں ہوگا یا دونوں؛ یا

(د) اگر چیک میں ظاہر کردہ رقم دس ملین سے زیادہ ہے تو ایسی مدت کے لئے کسی بھی نوعیت کی سزائے قید جو دس سال تک ہو سکتی ہے یا مع جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہیں ہوگا یا دونوں تاوقتیکہ وہ یہ بات جس کے لئے بار ثبوت اس پر ہوگا ثابت کر سکے کہ اس نے بینک کے ساتھ اس بات کی یقین دہانی کے لئے انتظامات کر لئے تھے کہ چیک قبول کر لیا جائے گا اور بینک سے چیک قبول نہ کر کے غلطی ہوئی تھی۔''۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء کے جدول دوم کی ترمیم**:۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، دفعہ ۴۸۹و کے کالم ۱ اور کالم ۲ تا ۸ میں اس سے متعلق اندراجات کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

”۴۸۹و	بدنیتی سے چیک جاری کرنا	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	(الف) کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو کہ تین سال تک ہوگی، یا جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہ ہو، یا دونوں۔ (ب) کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو کہ پانچ سال تک ہوگی، یا جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہ ہو، یا دونوں۔ (ج) کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو کہ سات سال تک ہوگی، یا جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہ ہو، یا دونوں۔ (د) کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو کہ دس سال تک ہوگی، یا جرمانہ جو چیک میں ظاہر کردہ رقم کے دوگنا سے کم نہ ہو، یا دونوں۔	(الف) درجہ اول کا مجسٹریٹ (ب) سیشن کورٹ (ج) سیشن کورٹ (د) سیشن کورٹ“۔

بیان اغراض ووجوہ

دفعہ ۴۸۹و کا اضافہ کیا گیا تا کہ رقوم کا انتظام کئے بغیر ان کے بینکاروں کی جانب سے ایسے چیکوں کی ادائیگی کے لئے چیک جاری کرنے کی برائی کی روک تھام کی جا سکے۔ تاہم، دفعہ ۴۸۹و کا مزاحمتی اثر اپنی اہمیت کھو رہا ہے جب چیکوں کے ذریعے واجب الاداء رقم کی مالیت لاکھوں روپے ہو۔ نتیجتاً، سزا چیک کی رقم کے متناسب نہیں ہے اور حتی کہ جب یہ رقوم لاکھوں روپے ہوں، ایسے چیک بنانے والے کاروباری لین دین کے دوران قرضوں یا دیگر قرضہ جات وغیرہ بازادائیگی میں دلچسپی ظاہر کرنے کی بجائے قید میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ لہٰذا، یہ ضروری ہے کہ چیکوں کی رقم کے تناسب سے مؤثر سزائیں دی جائیں تا کہ دفعہ ۴۸۹و معاشی قرضوں کی ادائیگی اور معاشی نظم وضبط قائم کرنے کے لئے ایک مؤثر اقدام کے طور پر باقی رہے چونکہ دیوانی دعوے طویل مقدمہ بازی کے عمل اور انصاف کی فراہمی کے نظام پر کم از کم ماتحت عدالتوں کی سطح پر عوام کے اعتماد کے فقدان کی بناء پر ایک موزوں حل نہیں ہیں۔

۲۔ بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

جناب سہیل سلطان

رکن، قومی اسمبلی